میں دوسروں کو شریک کرنے کے لیے ہدایات دی گئی ہیں۔ اسی طرح آٹھویں باب میں وقف کے اسلامی تصور اور تعمیر معاشرہ میں اس کے کردار کا جائزہ لیا گیا ہے۔ کتاب کا آخری باب اسلامی ریاست اور اسلامی معاشرے کے اسی ماحول کو پیش کرتا ہے جو باہمی اخوت اور مؤدت کی بنا پر تشکیل پاتا ہے۔ حکمرانی دراصل خدمتِ خلق سے عبارت ہوتی ہے، اور کفالتِ عامہ اس کی ذمہ داریوں میں شامل ہے جس کے نتیجے میں کسی بھی معاشرے سے غربت وافلاس کا خاتمہ ممکن ہوسکتا ہے اور لوگ آسودہ حال زندگی گزارنے کے قابل ہوسکتے ہیں۔

معاشیاتِ اسلام پر یہ کتاب ایک مفید علمی اضافہ ہے، اور اہلِ علم، معاشیات کے اساتذہ وطلبہ، علمائے کرام اور حکمرانوں کے لیے ایک رہنما کتاب ہے۔ (میاں محمد اکرم)

۱-استحصال اور جارحیت، ۲-مقبوضات اور بیرونی اڈے، ۳-عیسائی یہودی این جی اوز گٹھ جوڑ، ۴-عالمی تنظیمیں، فیض احمد شہابی۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، لاہور۔ صفحات: (۱) ۴۸، دیگر: ۴۰۔ قیمت: (۱) ۱۸ روپے، دیگر: ۱۵ روپے۔

سرمایہ داری اور اشتراکیت کی کش مکش کے دور میں ہماری توجہات کا زیادہ مرکز اشتراکیت رہا۔ اس کا خطرہ سر پر نظر آیا تو کتابچوں کے سلسلے بھی آئے اور رسالوں نے ضخیم نمبر بھی نکالے۔ عالمی منظرنامے سے اشتراکیت رخصت ہوئی تو سرمایہ داری اپنے حقیقی رنگ وروپ میں سامنے آئی۔ یہ ہماری زندگیوں میں خوب دخیل ہے اور ہم خود اس کا حصہ بنے ہوئے ہیں۔ غالباً اسی لیے اس کی خطرناکی کا شعور گہرا نہیں۔ ادارہ معارف اسلامی لاہور نے اس ضرورت کو محسوس کیا اور اس کے ریسرچ اسکالر محترم فیض احمد شہابی نے سرمایہ داری کے پھندے سیریز تیار کی۔ مذکورہ بالا عنوانات کے تحت ان تحقیقی مقالوں میں کیا ہے، عنوان بتا دیتا ہے۔ ان موضوعات پر نہایت قیمتی تحقیقی مواد جو بڑی محنت سے مرتب کیا گیا ہے، شائقین کے لیے موجود ہے، اور اہم علمی ضرورت پوری کرتا ہے۔ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ کنواں کھودنا کافی نہیں، پانی پہنچانا بھی ہے۔ ضرورت مندوں کو پیاس کا احساس بھی دلانا ہے۔ یہ کام کون کرے؟ (مسلم سجاد)